# عذابِ قبر کے چند اسباب

**09-May-2024**

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

9 مئی، 2024ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

# عذابِ قبر کے چند اسباب

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿... آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے قبر میں عذاب ہوتے دیکھا
- ✿... عذابِ قبر کے تین بنیادی اسباب
- ✿... خیانت منافقت کی علامت ہے
- ✿... گستاخِ صحابہ پر لعنت ہے

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

***For Feedback***: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

## درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُود پاک پڑھا، اللہ پاک اُس پر 10 رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جس نے 10 بار درود پڑھا، اللہ پاک اُس پر 100 رحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جس نے 100 بار درود شریف پڑھا، اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ **بندہ، نفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے** اور اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔[1]

بچاوے تم کو جو دوزخ سے ایسے مُحسن پر
سدا سلام کہو عمر بھر درود پڑھو
عبث گناہوں کی شامت میں مارے پھرتے ہو
خُدا کی تم پہ ہو رحمت اگر درود پڑھو[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## بیان سننے کی نیتیں

**حدیثِ پاک** میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔[3]

---

1 ... معجم اوسط، جلد: 5، صفحہ: 252، حدیث: 7235۔
2 ... نورِ ایمان، صفحہ: 57۔
3 ... بخاری، کِتَاب بَدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

**اے عاشقانِ رسول!** اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے قبر کا عذاب دیکھا

حضرت اَبُو اُمامہ باہلی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابیِ رسول ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 2 قبروں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: کیا یہاں فُلاں فُلاں دفن ہیں؟ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے عرض کیا: جی ہاں! (یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)۔ فرمایا: بیشک اب فُلاں کو بٹھایا گیا اور اسے مارا جارہا ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! بے شک اسے ایسی ضرب لگائی گئی کہ اس کا ہر ہر جوڑ ٹوٹ گیا ہے، بیشک اس کی قبر آگ سے بھر گئی ہے اور اس نے ایک زوردار چیخ ماری ہے کہ اسے جنّوں اور انسانوں کے عِلاوہ ہر مخلوق نے سُنا ہے۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ان کا جُرم کیا ہے؟ فرمایا: ان میں سے ایک وہ ہے، جو پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا لوگوں کا گوشت کھاتا (یعنی غیبت کیا کرتا) تھا۔[1]

قبر میں آہ! گُھپ اندھیرا ہے    روشنی ہو پئے رضا یاربّ!
سانپ لِپٹیں نہ میرے لاشے سے    قبر میں کچھ نہ دے سزا یاربّ!
نورِ احمد سے قبر روشن ہو    وَحشَتِ قبر سے بچا یاربّ!

1 ...اہوالُ القبور، الباب السادس، فصل انواع عذاب القبر، صفحہ: 94۔

## قبر کا عذاب حق ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہم عذابِ قبر سے اللہ پاک کی پناہ مانگتے ہیں، اللہ کریم اپنے کرم سے ہمیں عذابِ قبر سے محفوظ فرمائے...!! یاد رکھئے قبر کا عذاب حق ہے، سچ ہے، یہ بات بالکل طے ہے کہ یہ اُمّت قبر میں آزمائی جائے گی۔ قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر اس کا ذکر آیا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| مِمَّا خَطِیْٓــٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۬ (پارہ:29، نوح:25) | ترجمہ کنزُالعِرفان: وہ اپنی خطاؤں کی وجہ سے ڈبو دیئے گئے پھر آگ میں داخل کئے گئے |

اِس آیت کی تفسیر میں لکھا ہے: اس آگ سے مُراد برزخ کی آگ (یعنی قبر کا عذاب) ہے یعنی ان کو گُناہوں اور نافرمانیوں کے سبب قبر کے اندر آگ میں جھونکا گیا۔[1]

## برزخ کیا ہے

مشہور مفسرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: قبر سے مراد عالَمِ برزخ ہے جس کی ابتداء ہر شخص کی موت سے ہے اور انتہا قیامت پر، لہٰذا جو مردہ دفن نہ ہوا بلکہ جلا دیا گیا، یا ڈبو دیا گیا، یا اُسے شیر کھا گیا اُسے بھی قبر کا حساب و عذاب ہے۔[2]

دے نَزْع و قبر و حشر میں ہر جا اَمان، اور | دوزخ کی آگ سے بچا، یا ربِّ مصطفٰے

## یہ اُمَّت اپنی قبروں میں آزمائی جائے گی

حضرت زید بن ثابِت رَضِیَ اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں: پیارے آقا، میٹھے میٹھے مصطفٰے صَلَّی

---

1 ...روح المعانی، پارہ:29، سورۂ نوح، زیر آیت:25، جلد:15، صفحہ:125۔
2 ...مراٰۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:125 بتصرف۔

اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک مرتبہ خچر پر سُوار ہو کر ایک باغ میں تشریف لے گئے، اچانک خچر گھبرا کر اُچھل کُود کرنے لگا، دیکھا گیا تو وہاں چار، پانچ قبریں تھیں، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: ان قبر والوں کو کون پہنچانتا ہے؟ ایک شخص نے عرض کیا: میں پہچانتا ہوں۔ فرمایا: یہ کب مرے؟ عرض کیا: شرک و کفر کی حالت میں مرے تھے۔ اس پر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **بے شک یہ اُمّت اپنی قبروں میں آزمائی جائے گی۔** اگر یہ خوف نہ ہوتا کہ تم مردے دفنانا چھوڑ دو گے تو میں اللہ پاک سے دُعا کرتا کہ یہ عذابِ قبر جو میں سُن رہا ہوں، تمہیں بھی سُنا دے۔[1]

حضرت ابو سعید خُدری رَضِیَ اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں: میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ سفر میں تھا اور آپ اپنی سُواری پر جا رہے تھے۔ اچانک سُواری اُچھلنے لگی، میں نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اسے کیا ہوا ہے؟ فرمایا: اِس نے اُس آدمی کی آواز سن لی ہے جسے قبر میں عذاب دیا جا رہا ہے۔[2]

قبر میں گر نہ مُحمّد کے نظارے ہوں گے ۔۔۔ حشر تک کیسے میں پھر تنہا رہوں گا یاربّ!
ڈنک مچھر کا سَہا جاتا نہیں، کیسے میں پھر ۔۔۔ قبر میں بچھّو کے ڈنک آہ! سہوں گا یاربّ!
گھُپ اندھیرے کا بھی، وَحشت کا بسیرا ہو گا ۔۔۔ قبر میں کیسے اکیلا میں رہوں گا یاربّ!
گر کفن پھاڑ کے سانپوں نے جمایا قبضہ ۔۔۔ ہائے بربادی! کہاں جا کے چھُپوں گا یاربّ!
قبر محبُوب کے جلووں سے بسا دے مالک! ۔۔۔ یہ کرم کر دے تو میں شاد رہوں گا یاربّ!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... مسلم، کتاب الجنۃ... الخ، باب عرض مقعد المیت... الخ، صفحہ: 1099، حدیث: 2867۔
2 ... معجم اوسط، جلد: 2، صفحہ: 304، حدیث: 3366۔

# عذابِ قبر کی چند جھلکیاں

**پیارے اسلامی بھائیو!** خوف کا مقام ہے...!! آہ! ❁ قبر اَوّل تو ہوتی ہی بہت تنگ ہے ❁ پِھر وہاں کا انتہائی وحشت ناک اندھیرا ❁ تنہائی ❁ عزیز رشتے دار ❁ دوست احباب اور دُنیوی ساز و سامان چُھوٹنے کا صدمہ...!! انسان کا دِل تڑپا دینے کے لئے تو اتنا ہی کافی ہے مگر افسوس...!! ❁ جو گنہگار ہیں ❁ اللہ و رسول کی نافرمانیاں کرنے والے ہیں ❁ نمازیں قضا کرنے والے ہیں ❁ زکوٰۃ فرض ہونے کے باوُجود ادا نہ کرنے والے ہیں ❁ سُودی لَین دَین کرنے والے ہیں ❁ شرابیں پینے ❁ داڑھیاں منڈانے ❁ ایک مٹھی سے گھٹانے والے ہیں ❁ والدین کو ستانے والے ہیں ❁ غیبتیں اور چُغلیاں کرنے والے ہیں ❁ گانے باجے سُننے والے ❁ فلمیں ڈرامے دیکھنے والے ہیں ❁ مسلمانوں کو ناحق تکلیفیں پہنچانے والے ہیں ❁ غریبوں کو ستانے والے ہیں ❁ دوسروں کے حقوق پامال کرنے والے ہیں ❁ آہ! جو نافرمان ہیں ❁ گناہوں کا بازار گرم کرنے والے ہیں، اللہ نہ کرے، اگر اس کی رحمت سے محرومی ہوئی اور قبر میں گُناہوں کی پکڑ ہو گئی تو اس تنہائی، وحشت اور انتہائی صدموں کے ساتھ ساتھ عذاب بھی مُسَلَّط ہو سکتا ہے، ہاں! ہاں! قبر کا عذاب انتہائی سخت ہے ❁ جب گنہگار قبر میں اُترتا ہے تو قبر بہت سخت لہجے میں اسے ڈانٹتی ہے ❁ پِھر قبر کی دِیواریں آپس میں ملنا شروع ہو جاتی ہیں، ملتی جاتی ہیں، یہاں تک کہ مُرْدَہ ان دِیواروں کے درمیان آکر پِس جاتا ہے اور اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں پیوست ہو جاتی ہیں ❁ قبر میں آگ بھی بھڑک سکتی ہے ❁ سانپ بچھُّو بھی چِمٹ سکتے ہیں ❁ عذاب دینے والے فرشتے لوہے کے ہتھوڑوں سے انتہائی سخت مار بھی مارتے ہیں ❁ بعض گنہگاروں پر ایک اندھا

اور بہرا جانور مُسَلَّط کر دیا جاتا ہے، جس کے پاس لوہے کا بڑا سا ہتھوڑا ہوتا ہے، وہ اس ہتھوڑے سے مُردے کو مارتا ہے ❁ بعضوں کو ایسی مار ماری جاتی ہے کہ ان کا جسم پگھل کر بہہ جاتا ہے، پھر پہلی حالت پر آتا ہے، پھر مارا جاتا ہے ❁ بعضوں کی قبر میں خوفناک بڑے بڑے سانپ مُسَلَّط کر دیئے جاتے ہیں ❁ بعضوں کو آگ کی زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے ❁ اور بعضوں کو آگ کا لباس پہنا دیا جاتا ہے۔

**اے عاشقانِ رسول!** ذرا تَصَوُّر باندھیئے! کیا ایسے عذابات ہم برداشت کر پائیں گے...!! آہ! جان نکلنے کی تکلیف اپنی جگہ، دُنیا چھوٹنے کا صدمہ اپنی جگہ، قبر کی تنہائی، وحشت، گھپ اندھیرا، یہ سب اپنی جگہ صدمے ہیں، پھر اس کے ساتھ اللہ نہ کرے، اللہ نہ کرے...!! اگر ہم پر کوئی عذاب مُسَلَّط کر دیا گیا تو ذرا سوچئے تو سہی...!! تَصَوُّر تو کیجئے! اس وقت ہم جائیں گے کہاں...!! کسے پُکاریں گے...!! کس سے مدد مانگیں گے...!! ان سخت ترین عذابات سے کیسے چھٹکارا پا سکیں گے؟

اللہ پاک کرم فرمائے! کاش! اس کی رحمت ہو، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کرم فرما دیں، بس! اسی صدقے ہی عذاب سے رہائی مل جائے۔

نہ چھوڑے جُرم چھٹتے ہیں، نہ مارے نفس مرتا ہے
نہ جانے نیک آخر کب بنوں گا یارسولَ اللہ!
اندھیرا کاٹ کھاتا ہے، اکیلے خوف آتا ہے
تو تنہا قبر میں کیونکر رہوں گا یارسولَ اللہ!
نَکِیْرَین امتحاں لینے کو جب آئیں گے تُربت میں

جواباتِ ان کو آقا...! کیسے دُوں گا یارسولَ اللہ!
برائے نام دردِ سَر سہا جاتا نہیں مجھ سے
عذابِ قبر کیسے سہہ سکوں گا یارسولَ اللہ!
یہاں چیونٹی بھی تڑپا دے، مجھے تو قبر کے اندر
میں کیونکر ڈنک بچھو کے سہوں گا یارسولَ اللہ!
لپک کر آگ کے شعلے لپٹتے ہوں گے، بربادی...!!
کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ!
فرشتے ڈانٹتے ہوں گے، ہتھوڑے مارتے ہوں گے
کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ!
وہاں سانپ اور بچھو بھی مسلسل ڈس رہے ہوں گے
کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ!
نہ مانگے موت آئے گی، نہ بیہوشی ہی چھائے گی
کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## عذابِ قبر سے پناہ مانگیے!

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ایسے سخت سخت عذاب ہیں، یقین مانیے! اگر ان عذابات میں پھنس گئے تو بہت دُشواری ہو جائے گی، آج ہم زندہ ہیں، ابھی موقع ہے، چاہیے کہ ہم عذابِ قبر سے پناہ مانگا کریں، حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، ایک مرتبہ سرکارِ عالی وقار، مکی

مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک باغ میں تشریف لائے، وہاں زمانۂ جاہلیت میں مرنے والوں کی کچھ قبریں بھی تھیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جب اُن قبروں میں ہونے والے عذاب کی آوازیں سُنیں تو بے چین ہو کر باہَر تشریف لائے اور فرمایا: اِسْتَعِیْذُوْا بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اللہ پاک کی بارگاہ میں عذابِ قبر سے پناہ مانگو...!![1]

آیئے! حکمِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کی نیّت سے پناہ مانگتے ہیں:

نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ (ہم عذابِ قبر سے اللہ پاک کی پناہ مانگتے ہیں)

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہمیں چاہئے کہ ہم عذابِ قبر سے پناہ بھی مانگتے رہیں، پھر اس کے ساتھ ساتھ اُن گُناہوں سے بھی بچتے رہیں جو عذابِ قبر کا سبب بنتے ہیں۔ آیئے! ایسے چند گُناہوں کے بارے میں سنتے ہیں:

## پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنے کا وبال

حضرتِ ابو بَکْرَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ یہ سعادت ملی کہ میں رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ کہیں جارہا تھا، چلنے کا انداز ایسا رحمت و شفقت بھرا تھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے میرا ہاتھ اپنے مبارک ہاتھ میں تھاما ہوا تھا، یُوں لطف و رحمت کے سائے میں جارہا تھا کہ اس دوران سامنے 2 قبریں دیکھیں، محبوبِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان قبروں کو دیکھ کر فرمایا: ان دونوں کو عذاب ہورہا ہے اور کسی ایسے گُناہ کے سبب عذاب نہیں ہو رہا کہ جس سے بچنا بہت مشکل ہو۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کون ہے، جو مجھے ایک ٹہنی لادے۔ ایک شخص جلدی سے گیا اور ٹہنی لے آیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس ٹہنی کے 2 ٹکڑے کئے اور دونوں قبروں پر ایک ایک

---

1 ...مسند امام احمد، جلد: 11، صفحہ: 171، حدیث: 27803۔

ٹکڑا رکھ دیا، پھر فرمایا: **یہ جب تک تر رہیں گی، ان پر عذاب میں کمی رہے گی۔** آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بھی فرمایا کہ **ان دونوں کو غیبت کرنے اور پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کے سبب عذاب ہو رہا ہے۔**[1]

## نگاہِ مصطفےٰ کا کمال

**پیارے اسلامی بھائیو!** سب سے پہلے تو اس حدیثِ پاک کی روشنی میں نگاہِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کمال دیکھئے! یہاں یہ نہ سمجھئے کہ قبر پر چند مَن مٹی ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس مٹی کے نیچے دیکھ لیا، نہیں، نہیں...! ایسا نہیں ہے، وہ جہان تبدیل ہے، قبر میں جھانکنا ویسے شرعاً درست نہیں، البتہ بارِش وغیرہ کے سبب کبھی قبر کھل جائے تو ہمیں وہاں کچھ بھی نظر نہیں آئے گا، کیوں؟ اس لئے کہ ہم جو دیکھ رہے ہیں، وہ دُنیا ہے، مُردے کے ساتھ جو کچھ معاملات ہو رہے ہیں، وہ دُنیا میں نہیں بلکہ دوسرے جہان یعنی عالَمِ برزخ میں ہو رہے ہیں۔ مگر قربان جائیے! یہ نگاہِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کمال ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس دُنیا میں ظاہِری حیات کے ساتھ تشریف فرما ہیں، یہ جہان علیحدہ ہے، عالَمِ برزخ علیحدہ جہان ہے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس جہان میں رہتے ہوئے، دوسرے جہان کو دیکھ بھی رہے ہیں اور دوسرے جہان میں کیا ہو رہا ہے؟ کس سبب سے ہو رہا ہے؟ یہ سب کچھ جان بھی رہے ہیں۔

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نگاہِ مصطفےٰ کا کمال بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

شش جِہَت سمتِ مُقابِل شب و روز ایک ہی حال
دُھوم وَالنَّجْم میں ہے آپ کی بینائی کی[2]

---

1... مسند امام احمد، جلد:8، صفحہ:256، حدیث:20910۔
2... حدائقِ بخشش، صفحہ:154۔

**وضاحت:** سمتِ مقابِل: یعنی سامنے کی طرف۔ یہ ہم جیسے عام لوگ ہیں، ہمیں صِرف وہی چیز نظر آتی ہے، جو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو مگر نگاہِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا یہ کمال ہے کہ آپ اُوپر، نیچے، دائیں، بائیں، آگے پیچھے ہر طرف دیکھتے ہیں، 6 کی 6 سمت (یعنی دائیں، بائیں، اوپر، نیچے، آگے، پیچھے) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کیلئے ایسے ہیں جیسے عام آنکھ کیلئے سامنے کی سَمْت ہوتی ہے اور یہ ایسا نہیں کہ کسی وقت ہوتا ہے بلکہ دِن رات، ہر وقت، ہر آن آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نگاہِ پاک کا یہی کمال ہے۔ اگر اس کی دلیل دیکھنی ہو تو پارہ:27، سورۂ وَالنَّجْم پڑھ لو، اللہ پاک نے اس سورت میں اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دیکھنے کی قُوّت کا کمال بیان فرمایا ہے۔

## 2 خطرناک گُناہ

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہم نے حدیثِ پاک سُنی، اس حدیث شریف سے ہمیں یہ بھی سیکھنے کو ملا کہ غیبت اور پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنا بہت ہی خطرناک گُناہ ہیں۔ انہی گُناہوں کے سبب ان مُردوں کو عذاب ہو رہا تھا اور پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان کے بارے میں فرمایا: مَا یُعَذَّبَانِ فِیْ کَبِیْرٍ یعنی انہیں عذاب کسی ایسے گُناہ کے سبب نہیں ہو رہا، جن سے بچنا بہت دُشوار ہے۔

پتا چلا! غیبت اور پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنا ایسے گُناہ نہیں ہیں کہ جن سے بچنا بہت مشکل ہو مگر افسوس! آج کل حالات بہت اُلٹ ہیں، آج کے دَور میں نیکی کرنا دُشوار اور گُناہ بہت آسان ہو گئے ہیں۔ ایسے گُناہ جن سے بچنا مشکل نہیں ہے، ہمارا مُعاشرہ اُن گُناہوں کی لپیٹ میں آچکا ہے۔ غیبت کو ہی لیجئے! ۞ کسی کی پیٹھ پیچھے اس کی بُرائی کرنے کو غیبت کہتے ہیں۔ غیبت ناجائِز و حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ مگر افسوس! ہماری حالت ایسی

ہے کہ ❁بس 2 شخص کہیں بیٹھ جائیں، غیبت، چُغلی ❁گھروں میں غیبتیں ❁بازار میں دُکاندار آپس میں ایک دوسرے کی غیبتیں کرتے ہیں ❁آفسز میں غیبتیں، چُغلیاں ❁دوستوں کی بیٹھک میں غیبت، چغلی غرض کہ ان گُناہوں کی اتنی کثرت ہے کہ بس اللہ کی پناہ...!! آج کل اس سے بچنا بہت ہی دُشوار ہے۔ سوچ کر بولنے کی تو عادت بالکل نہ ہونے کے برابر ہے، لہٰذا اچھے خاصے پڑھے لکھے بھی گفتگو میں بے احتیاطیاں کرتے ہیں، غیبت ہو رہی ہوتی ہے، چغلی ہو رہی ہوتی ہے، جھوٹ بول رہے ہوتے ہیں مگر اندازہ تک نہیں ہوتا کہ میں نے ابھی جو بولا، یہ کتنا سنگین جُرم ہو گیا ہے، بس زبان چل رہی ہے اور گُناہ پر گُناہ ہوئے جارہے ہیں ❁اسی طرح پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنے کا معاملہ ہے ❁غیر مُہذَّب لوگ گلیوں میں، دیواروں کے سامنے پیشاب کرتے ہیں، اس بے شرمی والے کام میں جہاں اور بہت ساری بُرائیاں ہیں، وہیں پیشاب کی چھینٹوں سے خُود کو بچانا بھی بہت دُشوار ہوتا ہے اور عُموماً ایسا کرنے والے خُود کو ناپاک چھینٹوں سے بچانے کا لحاظ بھی نہیں کرتے ❁بعض دفعہ **W.C** (یعنی واش رُوم میں بیٹھنے کی سیٹ) کم گہری لگائی جاتی ہے، اس صُورت میں بھی خصوصاً پاؤں کو ناپاک چھینٹوں سے بچانا دُشوار ہوتا ہے، جو پاکی ناپاکی کے احکام نہیں جانتے یا جو نماز کے عادِی نہیں ہیں، اُن کی عموماً اس جانِب توجُّہ بھی نہیں جاتی، واش رُوم کے بعد ہاتھ تو دھو ہی لیتے ہیں مگر پاؤں ناپاک کے ناپاک رِہ جاتے ہیں ❁بلکہ اب تو کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا رجحان بڑھ رہا ہے، بالخصوص ایئر پورٹ(**Airport**) اور دیگر کئی مقامات پر کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا مخصوص انتظام ہوتا ہے، اس صُورت میں بھی بدن اور کپڑوں کو پیشاب کی ناپاک چھینٹوں سے بچانا سخت دُشوار کام ہے۔ یاد رکھئے! خُود کو پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچانا سخت گُناہ ہے۔ غیب جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **پیشاب سے**

**بچو! عام طَور پر عذابِ قبر اسی وجہ سے ہوتا ہے۔**[1]

## عذابِ قبر کے 3 بنیادی اسباب

حضرت قتادہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں بتایا گیا ہے کہ عذابِ قبر کو 3 حِصَّوں میں تقسیم کیا گیا ہے (1): ایک تہائی عذاب غیبت کی وجہ سے (2): ایک تہائی عذاب چغلی کی وجہ سے (3): اور ایک تہائی عذاب پیشاب (کی چھینٹوں سے خود کو نہ بچانے) کی وجہ سے ہوتا ہے۔[2]

## آگ کی کِیلیں

ایک مرتبہ خلیفہ عبد الملک کے پاس ایک شخص آیا جو کفن چرایا کرتا تھا، اس نے خلیفہ کو ایسی 5 قبروں کے احوال بیان کئے جنھوں نے اس کو توبہ پر آمادہ کیا۔ اُن میں سے ایک قبر کا حال بیان کرتے ہوئے اُس نے کہا: ایک بار میں نے ایک قَبْر کھودی تو اس میں ایک بھیانک منظر تھا۔ مردہ گُدّی کی طرف زَبان نکالے ہوئے تھا اور اس کے جسم میں آگ کی کیلیں ٹھکی ہوئی تھیں۔ غیبی آواز نے بتایا: **یہ غیبت کرتا، چغلی کھاتا اور لوگوں کو آپس میں لڑواتا تھا۔**[3]

بد گمانی، جُھوٹ، غیبت، چغلیاں | چھوڑ دے تُو رَبّ کی نافرمانیاں
ہو گیا تجھ سے خُدا ناراض گر | قبر سُن لے آگ سے جائے گی بَھر

## پاکیزگی، صفائی ستھرائی

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہم پر لازم ہے کہ عذابِ قبر سے بچنے کیلئے غیبت سے بھی بچیں، چغلیوں سے بھی بچیں اور ساتھ ہی ساتھ عذابِ قبر کا ایک اَور سبب بھی بیان ہوا: پیشاب

---

1 ... سنن الدار قطنی، کتاب الطہارۃ، جلد: 1، صفحہ: 98، حدیث: 458۔

2 ... موسوعۃ ابن ابی الدنیا، کتاب الغیبۃ والنمیمۃ، جلد: 4، صفحہ: 355، حدیث: 52۔

3 ... کفن چور کے انکشافات، صفحہ: 5۔

کے چھینٹوں سے نہ بچنا...!!اس بُرے کام سے بچنا بھی لازم وضروری ہے۔❁خود کو صاف ستھرا رکھنا فطرت کا تقاضا ہے❁اور شریعت کا حکم بھی❁جو شخص صاف ستھرا رہتا ہے وہ اللہ پاک کے نزدیک قابلِ تعریف ہے❁امیری ہو یا فقیری ہر حال میں صفائی وستھرائی انسان کا وقار ہے ❁ہر مسلمان کا یہ اسلامی نشان ہے کہ وہ اپنے بدن، اپنے مکان و سامان، اپنے دروازے اور صحن وغیرہ ہر ہر چیز کی پاکی اور صفائی ستھرائی کا ہر وقت دھیان رکھے❁گندگی انسان کی عزت و عظمت کے بدترین دشمن ہے، اس لئے ہر مرد و عورت کو ہمیشہ صفائی ستھرائی کی عادت ڈالنی چاہیے❁صفائی ستھرائی سے صحت و تندرستی بڑھتی رہتی ہے❁اور سینکڑوں بلکہ ہزاروں بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

❁حضورِ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک ہے، پاکی پسند فرماتا ہے، ستھرا ہے، ستھرا پن پسند کرتا ہے۔[1]❁ایک حدیث شریف میں ارشاد ہوا: اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَان یعنی پاکیزگی آدھا ایمان ہے۔[2]❁ایک حدیث پاک میں ہے کہ اَلنَّظَافَۃُ تَدْعُوْ اِلَی الْاِیْمَانِ پاکیزگی ایمان کی طرف بلاتی ہے۔[3]❁نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ نظافت نشان ہے: بُنِیَ الدِّیْنُ عَلَی النَّظَافَۃِ یعنی دین کی بنیاد طہارت پر ہے۔[4] اللہ پاک ہمیں صفائی ستھرائی اور پاکیزگی کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ...ترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی النظافۃ، صفحہ:654، حدیث:2799۔
2 ...مسلم، کتاب الطہارۃ، باب فضل الوضوء، صفحہ:106، حدیث:223۔
3 ...فیض القدیر، جلد:3، صفحہ:356، زیرِ حدیث:3369۔
4 ...الشفاء، الباب الثانی...الخ، فصل اما نظافۃ جسمہ...الخ، جزء:1، صفحہ:56۔

## بے وضو نماز پڑھنے کا وبال

حضرت عَمْرو بن شُرَحْبِیل رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک شخص کا انتقال ہو گیا، لوگ اسے پرہیز گار سمجھتے تھے مگر جب وہ اپنی قبر میں پہنچا تو فرشتوں نے کہا: ہم تجھے عذاب کے 100 کوڑے ماریں گے۔ اس نے کہا: تم مجھے کیوں مارو گے، کیا میں پرہیز گار نہیں تھا؟ کہا: چلو! 50 ماریں گے۔ اس نے پھر کہا: کیا میں پرہیز گار نہیں تھا؟ یونہی اس شخص اور فرشتوں کے درمیان بات ہوتی رہی، یہاں تک کہ بات ایک کوڑے پر آ گئی، اب تو فرشتوں نے اسے ایک کوڑا مار ہی دیا۔ بس وہ ایک ہی کوڑا پڑنے کی دَیر تھی کہ قبر میں آگ بھڑک اُٹھی اور وہ مُردہ جل کر راکھ ہو گیا۔ اسے پھر پہلی حالت پر لایا گیا۔ اب اس نے پوچھا: تم نے مجھے یہ کوڑا کس وجہ سے مارا ہے؟ فرشتوں نے کہا: **ایک دِن تُو نے بغیر وُضو کئے نماز پڑھی تھی اور ایک دِن ایک مظلوم نے تجھ سے مدد مانگی تھی مگر تُو نے (طاقت کے باوُجود) اس کی مدد نہیں کی تھی۔** (1)

اللهُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھئے! کتنی سخت بات ہے، وہ شخص نمازیں پڑھتا تھا، نیک کام کیا کرتا تھا، گُناہوں سے بچا کرتا تھا، نیک تھا، پرہیز گار تھا مگر...!!

عَدْل کَرِیں تَا تَھر تَھر کَنبَن اُچِّیَاں شَانَاں وَالے

**مفہوم:** یعنی اللہ پاک اگر اِنْصاف فرمائے (یعنی محض اپنی رحمت سے بخشش نہ کرے بلکہ اعمال کا حساب لے) تو بڑی بڑی شانوں والے بھی تھر تھر کانپ جائیں گے۔

اس نیک شخص سے غلطی ہوئی، ایک دِن اُس نے وُضُو کے بغیر ہی نماز پڑھ لی تھی، لہٰذا ایسا سخت عذاب ہوا...!! فرشتوں نے اسے صِرْف ایک کوڑا مارا، جس سے قبر میں

1 ... مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب الزھد، کلام علقمۃ، جلد: 8، صفحہ: 215، حدیث: 13۔

آگ بھڑک اُٹھی اور وہ مردہ جل کر راکھ ہو گیا...!!اَلْاَمَان وَالْحَفِیظ...!!

اللہ پاک ہمیں عذابِ قبر سے محفوظ فرمائے! ہمیں چاہئے کہ اپنا وُضُو دُرُست کریں...!! افسوس! آج کل عِلْمِ دِین سے دُوری ہے، دُنیا کا عِلْم تو بہت سارا آتا ہے مگر دِین سیکھنے کی فرصت نہیں ملتی...!! شاید ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں مسلمان ہوں گے، جنہیں درست وُضُو بھی کرنا نہیں آتا ہو گا، جی ہاں! یہ سچ ہے ❁ لاکھوں مسلمان ہوں گے جنہیں وُضُو کے فرائض کا بھی عِلْم نہیں ہو گا ❁ پھر ہمارے ہاں وُضُو جلدی جلدی میں کرنے کی بھی عادت عام پائی جاتی ہے ❁ اَوَّل تو مسجد میں آنے کی فرصَت ہی کب ملتی ہے، جو آجاتے ہیں، ان میں بھی ایک تعداد ہے بس جلدی جلدی میں وُضُو کرتے ہیں ❁ کسی کی کہنیاں سُوکھی رہ جاتی ہیں ❁ کسی کی ایڑیوں پر پانی نہیں پہنچتا ❁ کوئی مُنہ پر بس چھینٹے مار کر سمجھتا ہے کہ مُنہ دُھل گیا جبکہ پیشانی کا کچھ حصّہ ❁ ٹھوڑی کے نیچے کا کچھ حصّہ سُوکھا رہ گیا ہوتا ہے، یُوں بس جلدی جلدی میں آدھا اَدھورا وُضُو کر کے نماز شروع کر دیتے ہیں...!! یاد رکھئے! وُضُو نماز کی چابی ہے، وُضُو پُورا نہ ہو تو نماز سِرے سے ہوتی ہی نہیں ہے۔ مگر افسوس! ہم وُضُو سیکھ لیں، اس کی فرصَت ہی نہیں ملتی، بس یونہی آدھا اَدھورا وُضُو کر کے نمازیں پڑھتے چلے جارہے ہیں اور فِکْر ہی نہیں ہے کہ یہ بھی ایک سنگین غلطی ہے۔

## بے وضو کی نماز قبول نہیں

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، میرے اور آپ کے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے وضو کی نماز قبول نہیں یہاں تک کہ وضو کرے۔ (1)

1... بخاری، کتاب الوضوء، باب لا تقبل صلاۃ بغیر طہور، صفحہ: 110، حدیث: 135۔

مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: قبول سے مراد نماز کا جائز ہونا ہے (یعنی جس کا وُضو دُرست نہ ہو، اس کی نماز سِرے سے ہوتی ہی نہیں ہے) بلکہ عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: **جان بُوجھ کر بے وُضو نماز پڑھنا کفر ہے۔**[1]

**پیارے اسلامی بھائیو!** اپنا وضو درست کرنے اور وضو کے فضائل معلوم کرنے کیلئے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کا رسالہ **وضو کا طریقہ** پڑھ لیجئے! اسی طرح دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں الحمد للہ! **طہارت کورس** اور **فیضانِ نماز کورس** بھی کروایا جاتا ہے، مختصر کورس ہیں، یہ کورس کر لیجئے! اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! وُضو، نماز اور طہارت وغیرہ سے متعلق فرض عِلمِ دِین سیکھنا نصیب ہو گا۔

عمل کا ہو جذبہ عطا یااِلٰہی! | گُناہوں سے مجھ کو بچا یااِلٰہی!
دے شوقِ تِلاوت، دے ذوقِ عبادت | رہوں باوُضو میں سدا یااِلٰہی!

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## قضا کر کے نماز پڑھنے کا وبال

حضرت عَمرو بن دِینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: ایک شخص کی بہن فوت ہوئی تو اسے تجہیز و تکفین کے بعد دفن کر دیا گیا، جب اُسے دَفن کر کے لوٹا تو یاد آیا کہ رقم کی تھیلی قبر میں گر گئی ہے۔ اس نے اپنے ساتھ ایک آدمی کو لیا اور قبرِستان آ کر تھیلی نکالنے کیلئے اپنی بہن کی قَبْر کھود ڈالی! تھیلی مل گئی، پھر اس نے اپنے ساتھ والے سے کہا: تم ذرا دُور ہو جاؤ تا کہ میں اپنی بہن کا حال دیکھوں۔ اس نے ایک اینٹ ہٹائی تو قبر میں ایک دل ہِلا دینے والا

[1] ...بہارِ شریعت، جلد: 1، صفحہ: 282، حصہ: 2 بتصرف۔

منظر اُس کے سامنے تھا، اُس نے دیکھا کہ بہن کی قَبْر میں آگ کے شُعلے بھڑک رہے ہیں! اُس نے جُوں تُوں قَبْر پر مِٹّی ڈالی اور صدمے سے چُور چُور روتا ہوا اپنی ماں کے پاس آیا اور پوچھا: پیاری امّی جان! میری بہن کے اعمال کیسے تھے؟ وہ بولی: بیٹا کیوں پوچھتے ہو؟ عَرض کی: میں نے اپنی بہن کی قَبْر میں آگ کے شُعلے بھڑکتے دیکھے ہیں۔ یہ سُن کر ماں بھی رونے لگی اور کہا: افسوس! ❁ تیری بہن نَماز میں سُستی کیا کرتی تھی اور ❁ نَماز قَضا کر کے پڑھا کرتی تھی اور ❁ میرے خیال میں بے وضو بھی پڑھ لیتی تھی اور ❁ پڑوسیوں کے دروازوں پر کان لگا کر ان کی راز کی باتیں سنتی تھی۔ (1)

## بے نمازی کا انجام

اَللّٰہُ اَکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** اس عبرتناک اور سبق آموز واقعے پر ذرا غور فرمائیے! سوچئے کہ جب نمازوں کو قضا کر کے پڑھنے کی سزا یہ ہے کہ اس کی قبر جہنم کا گڑھا بن جاتی ہے تو سرے سے نماز نہ پڑھنے والوں کا کس قدر خوفناک انجام ہو گا۔ حضرتِ امام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہو کر ایک کفن چور نے توبہ کی اور اپنا ایک واقعہ بتاتے ہوئے کہا: ایک موقع پر جب کفن چُرانے کی غرض سے میں نے قَبْر کھودی تو ایک کالا مُردہ زَبان نکالے کھڑا ہو گیا! اس کے چاروں طرف آگ لپک رہی تھی، فِرِشتے اس کے گلے میں زنجیریں باندھے کھڑے تھے۔ اُس شخص نے مجھے دیکھتے ہی پکارا: بھائی! میں سخت پیاسا ہوں مجھے تھوڑا سا پانی پلا دو۔ فِرِشتوں نے مجھ سے کہا: **خبر دار! اس بے نَمازی کو پانی مت دینا۔** پھر میں نے ہمّت کر کے اس مُردے سے پوچھا: تُو کون تھا اور تیرا جُرم کیا ہے؟ اُس نے جواب دیا: میں

---

1 ... موسوعۃ ابن ابی دنیا، کتاب القبور، جلد:7، صفحہ:75، رقم:97۔

مسلمان تھا مگر افسوس! میں نے اللہ پاک کی بہت نافرمانیاں کی ہیں اور میری طرح بَہُت سے گنہگار عذاب میں گرفتار ہیں۔[1]

## بے نَمازی کا ہَولناک انجام

اللہ! اللہ! اے عاشقانِ رسول! اپنی نمازوں کی فِکْر کیجئے! ❁ بیشک بے نَمازی سے اللہ پاک ناراض ہوتا ہے ❁ جو جان بوجھ کر ایک نَماز چھوڑ دیتا ہے، اُس کا نام جہنّم کے دروازے پر لکھ دیا جاتا ہے ❁ نَماز میں سُستی کرنیوالے کو قبر اس طرح دبائے گی کہ اس کی پسلیاں ٹوٹ پھوٹ کر ایک دوسرے میں پیوست ہو جائیں گی ❁ اُس کی قبر میں آگ بھڑکا دی جائے گی ❁ اُس پر ایک گنجا سانپ مُسَلَّط کر دیا جائے گا ❁ اور قیامت کے دِن اس کا حساب سختی سے لیا جائے گا۔

بے نَمازی تیری شامت آئے گی | قبر کی دیوار بس مل جائے گی
توڑ دے گی قبر تیری پسلیاں | دونوں ہاتھوں کی ملیں جُوں اُنگلیاں
عمر میں چُھوٹی ہے گر کوئی نَماز | جلد ادا کرلے تُو آ غفلت سے باز
کرلے توبہ ربّ کی رحمت ہے بڑی | قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی

## ہولناک کنواں

یاد رکھئے! یہ بے نمازی کو قبر میں ہونے والا عذاب ہے اور آخرت میں کیا عذاب ہو گا، وہ بھی سن لیجئے! پارہ 30 سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن کی آیت نمبر 4 اور 5 میں ارشاد ہوتا ہے:

فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَنۡ | ترجمہ کنزُالعِرفان: تو ان نمازیوں کیلئے خرابی

1 ...کفن چوروں کے انکشافات، صفحہ: 2، 3۔

صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾ (پارہ:30،الماعون:4،5) | ہے جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔

مشہور مفسرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ اس آیت کے تحت لکھتے ہیں: ❁ نماز کبھی نہ پڑھنا ❁ پابندی سے نہ پڑھنا ❁ صحیح وقت پر نہ پڑھنا ❁ نماز صحیح طریقے سے ادا نہ کرنا ❁ شوق سے نہ پڑھنا ❁ سمجھ بوجھ کر ادا نہ کرنا ❁ سُستی، بے پروائی سے پڑھنا۔ یہ سب نماز سے بُھولنے کی صُورتیں ہیں۔[1]

## جہنّم میں جانے کا حکم

منقول ہے کہ قیامت کے دن ایک شخص کو اللہ پاک کی بارگاہ میں کھڑا کیا جائے گا، اللہ پاک اسے جہنّم میں جانے کا حکم فرمائے گا۔ وہ عرض کرے گا: یا اللہ پاک! مجھے کس لئے جہنّم میں بھیجا جارہا ہے؟ ارشاد ہو گا: **نمازوں کو ان کا وقت گزار کر پڑھنے اور میرے نام کی جھوٹی قسمیں کھانے کی وجہ سے۔**[2]

## نماز دِین کا ستون ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** الحمد للہ! ہم مسلمان ہیں اور ایک مسلمان پر روزانہ 5 وقت کی نماز فرض ہے۔ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کیا چیز ہے؟ فرمایا: **وقت میں نماز پڑھنا اور جس نے نماز چھوڑی، اس کا کوئی دین نہیں۔ نماز دین کا ستون ہے۔**[3]

---

1 ...نورُ العرفان، صفحہ:958۔
2 ...مکاشفۃ القلوب، باب فی بیان عقوبۃ تارک الصلاۃ، صفحہ:274۔
3 ...شعب الایمان، باب فی الصلوات، جلد:3، صفحہ:39، حدیث:2807۔

## نماز کی برکتیں

معلوم ہوا؛ نماز مسلمانوں کیلئے نہایت اَہم فرض ہے مگر افسوس کہ آج ہماری مسجدیں ویران ہیں، اللہ پاک توفیق بخشے، ہم سارے ہی پانچوں نمازیں باجماعت مسجد میں پڑھنے والے بن جائیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی ✿یقیناً نماز دِین کا سُتُون ہے ✿ نَماز اللہ پاک کی رضا کا سبب ہے ✿ نَماز سے رحمت نازِل ہوتی ہے ✿ نَماز سے گناہ معاف ہوتے ہیں ✿ نَماز بیماریوں سے بچاتی ہے ✿ نَماز دعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے ✿ نَماز سے روزی میں بَرَکت ہوتی ہے ✿ نَماز اندھیری قبر کا چراغ ہے ✿ نَماز عذابِ قبر سے بچاتی ہے ✿ نَماز جنّت کی چابی ہے ✿ نَماز پل صراط کیلئے آسانی ہے ✿ نَماز جہنّم کے عذاب سے بچاتی ہے ✿ نَماز پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے ✿ نَمازی کو تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شَفاعت نصیب ہوگی اور ✿ نَمازی کیلئے سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ اسے روزِ قیامت اللہ پاک کا دیدار ہوگا۔[1]

لہٰذا زندگی میں اگر کوئی نماز قضا کی ہے تو اس سے توبہ کرکے آئندہ وقت پر اور باجماعت نماز پڑھنے کا اہتمام فرمائیں، قضا نمازوں کی ادائیگی کس طرح کرنی ہے اس کیلئے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ **قضا نمازوں کا طریقہ** پڑھ لیجئے!

## ملاوٹ اور خیانت کرنے والے کا عبرت ناک انجام

حضرت عَبْدُ الحمید بن محمود رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرتِ عبد اللہ ابنِ عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما کی خدمت میں کچھ لوگ حاضر ہوئے اور عرض کی: ہم سفرِ حج پر نکلے ہوئے ہیں، مقام

---

(1)... فیضانِ نماز، صفحہ: 10، 11 بتقدم وتاخر۔

صِفاح پر ہمارے قافِلے کا آدمی فوت ہو گیا ہے۔ ہم نے اس کے لئے جب قَبْر کھودی تو ایک بہت بڑا کالا سانپ بیٹھا نظر آیا، جس نے قَبْر کو بھر رکھا تھا، اُسے چھوڑ کر دوسری قَبْر کھودی تو اس میں بھی وُہی سانپ نظر آیا۔ آپ رَضِیَ اللہُ عنہ کی خدمت میں اس مسئلے کے حل کی خاطر حاضِر ہوئے ہیں۔ حضرتِ عبداللہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: یہ اس کی خیانت کی سزا ہے، جو وہ کیا کرتا تھا۔ آپ حضرات اُسے ان دونوں میں سے کسی ایک قَبْر میں دفن کر دیجئے، خدا کی قسم! اگر اس دنیا کی ساری زمین بھی کھود ڈالو گے! تب بھی ہر جگہ یہی کچھ پاؤ گے! بالآخر ہم نے اُس کو سانپ بھری قَبْر میں دفنا دیا۔ واپَس آکر ہم نے اس کا سامان اس کے گھر والوں کو دے دیا اور اس کی بیوہ سے اس کے اعمال کے بارے میں سُوال کیا تو اس نے بتایا: یہ کھانا بیچتا تھا اور اُس میں خیانت کرتا تھا اس طرح کہ اس میں سے اپنے گھر والوں کیلئے کچھ نکال لیتا تھا پھر کمی پوری کرنے کے لئے اُس میں اُتنی ہی بُھوسے کی مِلاوٹ کر دیتا تھا۔ [1]

| | |
|---|---|
| سانپ لپٹیں نہ میرے لاشے سے | قبر میں کچھ نہ دے سزا یاربّ! |
| گر کفن پھاڑ کے سانپوں نے جمایا قبضہ | ہائے بربادی! کہاں جا کے چھپوں گا یا ربّ! |

**پیارے اسلامی بھائیو!** 2 بُرے اعمال کی وجہ سے اس شخص کی قبر جہنّم کا گڑھا بنی:

(1): خیانت کرنا (2): ملاوٹ کرنا، یہ دونوں ہی بہت برے کام ہیں اور قرآن و حدیث میں اس سے منع کیا گیا ہے۔ اللہ پاک قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ (پارہ: 9، الانفال: 27) | ترجمہ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! اللہ اور رسول سے خیانت نہ کرو اور نہ جان بوجھ کر اپنی امانتوں میں خیانت کرو۔ |

1 ... شعب الایمان، باب فی الامانات ووجوب ادائها الی اهلها، جلد: 4، صفحہ: 334، حدیث: 5311۔

## خیانت منافقت کی علامت ہے

نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: 3 باتیں ایسی ہیں کہ جس میں پائی جائیں، وہ منافق ہو گا اگرچہ نماز، روزے کا پابند ہی کیوں نہ ہو: **(1):** جب بات کرے تو جھوٹ بولے **(2):** جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے **(3):** جب امانت اس کے سپرد کی جائے تو خیانت کرے۔[1]

## آگ کے 2 پہاڑ

**روحُ البیان میں ہے:** جو شخص ناپ تول میں خِیانت کرتا ہے، قِیامت کے روز اُسے دوزخ کی گہرائیوں میں ڈالا جائے گا اور آگ کے 2 پہاڑوں کے درمیان اُٹھا کر حکم دیا جائے گا، اِن پہاڑوں کو ناپو اور تولو! جب تولنے لگے گا تو آگ اُسے جَلا ڈالے گی۔[2]

**پیارے اسلامی بھائیو!** خوب غور فرمایئے! مختصر سی زندگی میں چند فانی سِکّے حاصِل کرنے کیلئے اگر ڈنڈی ماری تو کس قدر شدید عذاب کی وَعید ہے۔ آج معمولی گرمی برداشت نہیں ہوتی تو جہنّم میں آگ کے پہاڑوں کی تپش کِس طرح برداشت ہو گی! خُدارا! اپنے حال پر رَحم کرتے ہوئے مال کی ہَوَس سے دُور رہیے۔ ورنہ حرام مال دونوں جہاں میں وَبال ہی وَبال ثابِت ہو گا۔

## ماپنے میں بے احتیاطی کے سبب عِتاب

حضرتِ حارِث مُحَاسِبی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ایک غلہ ماپنے والے نے اِس کام کو چھوڑ دیا اور عِبادتِ الٰہی میں مشغول ہوا۔ جب وہ مر گیا تو اُس کے بَعض اَحباب نے اُس کو خواب میں دیکھ کر پوچھا: **مَافَعَلَ اللّٰہُ بِکَ**؟ یعنی اللہ پاک نے تیرے ساتھ کیا مُعامَلہ کیا؟

---

1 ... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان خصال المنافق، صفحہ: 46، حدیث: 59 بتصرف۔

2 ... روح البیان، پارہ: 29، سورۂ مطففین، زیرِ آیت: 1، جلد: 10، صفحہ: 370۔

اُس نے کہا: میرا وہ پیمانہ جس میں غلہ وغیرہ ماپا کرتا تھا، اُس میں میری بے اِحتیاطی کی وجہ سے کچھ مِٹّی بیٹھ گئی تھی جس کو میں نے لاپرواہی کی وجہ سے صاف نہ کیا تو ہر مرتبہ ماپنے کے وَقت اُس مِٹّی کے برابر کے کم ہو جاتا تھا۔ میں اس قُصور کی وجہ سے غضب میں گرِفتار ہوں۔ [1]

## قَبر سے چلانے کی آواز

اِسی طرح ایک اور شخص بھی اپنی تَرازُو کو مِٹّی وغیرہ سے صاف نہیں کرتا تھا اور اِسی طرح چیز تَول دیتا تھا۔ جب وہ مر گیا تو اُس کو بھی قَبر میں عذاب شُروع ہو گیا۔ یہاں تک کہ لوگوں نے اُس کی قَبر سے چیخنے چِلّانے کی آواز سُنی۔ بعض نیک لوگوں کو قبر سے چِلّانے کی آواز سُن کر رَحم آگیا اور اُنہوں نے اُس کیلئے دُعائے مَغفِرت کی تو اِس کی بَرَکت سے اللہ پاک نے اُس کے عذاب کو دُور کیا۔ [2]

## حرام کی کمائی کہاں جاتی ہے؟

ان واقعات و روایات سے وہ لوگ ضَرور دَرسِ عِبرت حاصِل کریں جو ڈَنڈی مارتے اور کم تولتے ہیں۔ ڈنڈی مار کر کم ناپ کر بَعض اَوقات بظاہر مال میں کچھ زیادَتی نظر آبھی جاتی ہے مگر ایسی آمَدَنی کس کام کی! بسا اوقات دُنیا میں بھی اِس قِسم کا مال وَبال بن جاتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ڈاکٹروں کی فیسوں، بیماریوں کی دواؤں، جیب کَتروں، چوروں یا رِشوت خوروں کے ہاتھوں میں یہ مال چلا جائے اور پھر مَعَاذَ اللہ آخِرت کا عذابِ شدید بھی بھگتنا پڑ جائے۔

کرلے توبہ ربّ کی رَحمت ہے بڑی | قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی

1 ...تنبیہ المغترین، الباب الاول، ومن اخلاقہم کثرۃ الخوف من اللہ تعالی ان یعذبہم...الخ، صفحہ:47۔
2 ...تنبیہ المغترین، الباب الاول، ومن اخلاقہم کثرۃ الخوف من اللہ تعالی ان یعذبہم...الخ، صفحہ:48۔

## ملاوٹ کی تعریف

**پیارے اسلامی بھائیو!** ان واقعات سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ملاوٹ کرنے کی وجہ سے قبر جہنم کا گڑھا بن جاتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم مِلاوٹ سے بھی بچا کریں۔ مشہور مفسرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ملاوٹ سے مراد ہے یا چیز کا عیب چھپا کر فروخت کر دینا یا اصل میں نقل ملا دینا۔[1]

## جو ملاوٹ کرے، وہ ہم میں سے نہیں

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم غلّے کے ایک ڈھیر پر گزرے تو اپنا ہاتھ شریف اس میں ڈال دیا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی انگلیوں نے اس میں تری پائی تو ارشاد فرمایا: اے غلّے والے! یہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اس پر بارش پڑ گئی تھی۔ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تو گیلے غلّے کو تُو نے ڈھیر کے اُوپر کیوں نہ ڈالا تاکہ اسے لوگ دیکھ لیتے، جو ملاوٹ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔[2]

مشہور مفسرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیث پاک کے تحت لکھتے ہیں: غالبًا دکاندار کو یہ خبر نہ تھی کہ یہ بھی جرم ہے، وہ سمجھے تھے کہ خود گیلا کرنا گناہ ہے، جو بارش سے قدرتی طور پر گیلا ہو جائے، اس میں ہمارا کیا گناہ؟ اس حدیثِ پاک سے 2 مسئلے معلوم ہوئے: **(1):** یہ کہ تجارتی چیز کا عیب چھپانا گناہ ہے بلکہ خریدار کو عیب بتادے کہ وہ چاہے تو عیب دار سمجھ کر خریدے، چاہے نہ خریدے **(2):** یہ کہ تجارتی چیز میں عیب پیدا کرنا

---

1 ... مراٰۃ المناجیح، جلد: 5، صفحہ: 254۔
2 ... مسلم، کتاب الایمان، باب قول النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم من غشّنا فلیس منّا، صفحہ: 57، حدیث: 102۔

بھی جرم ہے اور قدرتی پیدا شدہ عیب کو چھپانا بھی جرم ہے۔[1]

## دودھ میں ملاوٹ کرنا

**پیارے اسلامی بھائیو!** دودھ میں ملاوٹ کرنے والے کیلئے بھی سخت وعید آئی ہے، حضور نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بیچنے کیلئے جو دودھ ہو اس میں پانی نہ ملاؤ۔[2] اور حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ کہیں سے گزرے تو دیکھا کہ ایک شخص دودھ بیچ رہا ہے، آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے دودھ دیکھا تو اس میں پانی ملا ہوا ہے، آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے اس سے فرمایا: **اس وقت تیرا کیا حال ہو گا، جب قیامت کے دن تجھے کہا جائے گا کہ دودھ سے پانی علیحدہ کر...!!**[3]

اے ملاوٹ کرنے والے مان جا
خود کو یوں دوزخ کا ایندھن مَت بنا

**پیارے اسلامی بھائیو!** سنا آپ نے کہ جس نے دودھ میں پانی ملایا پھر اسے بیچا اسے قیامت کے دن کہا جائے گا: دودھ سے پانی نکالو حالانکہ وہ اس کی طاقت نہیں رکھتا ہو گا۔

## دودھ میں ملاوٹ کرنے سے مویشیوں کی ہلاکت

حضرتِ علامہ عبد الرّحمن ابن جوزی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: کسی گاؤں میں ایک دودھ بیچنے والا رہا کرتا تھا، اس کی عادت تھی کہ وہ دُودھ میں پانی مِلا دیتا تھا۔ ایک مرتبہ سیلاب آیا اور اس کے مویشی (بھینس، گائے، بکری وغیرہ) بہا کر لے گیا تو وہ روتے ہوئے کہنے لگا کہ

---

1... مراٰۃ المناجیح، جلد:4، صفحہ:272، 273 ملخصاً۔
2... شعب الایمان، باب فی الامانات ووجوب اداھا الی اہلھا، جلد:4، صفحہ:333، حدیث:5308۔
3... شعب الایمان، باب فی الامانات ووجوب اداھا الی اہلھا، جلد:4، صفحہ:334، حدیث:5310۔

سب قطرے مل کر سیلاب بن گئے۔ (1)

دُودھ میں پانی ملانا چھوڑ دو | اور ناجائز کمانا چھوڑ دو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## گستاخِ صحابہ کا انجام

**پیارے اسلامی بھائیو!** عذابِ قبر کا ایک بڑا سبب صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم اور نیک لوگوں کی گستاخی بھی ہے۔ چنانچہ حضرت ابواِسحاق رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے ایک میت کو غسل دینے کیلئے بلایا گیا، جب میں نے اس کے منہ سے کپڑا اٹھایا تو کیا دیکھا کہ اس کی گردن میں ایک سانپ لپٹا ہوا تھا، لوگوں نے بتایا کہ یہ شخص صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو گالیاں بکا کرتا تھا۔ (2) ایک روایت میں ہے کہ یہ بندہ پہلے کے بزرگوں کو گالیاں بکا کرتا تھا۔ (3)

## قبرِ صحابی کی توہین کرنے والے کا اَنجام

حضرت اِمام اَعْمَش رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے حضرتِ امام حسن بن علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما کی مبارک قبر پر پیشاب کر دیا تو وہ پاگل ہو گیا اور کتّوں کی طرح بھونکنے لگا، پھر وہ مر گیا لیکن اس کی قبر سے چیخنے اور بھونکنے کی آواز سُنی گئی۔ (4)

## صحابہ آسمان ہدایت کے تارے ہیں

**پیارے اسلامی بھائیو!** معاذ اللہ! صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو گالیاں دینا بہت ہی سخت

---

1 ... بحر الدموع، الفصل الثانی والثلاثون، صفحہ:182۔
2 ... شرح الصدور، الباب الرابع والثلاثون، باب عذاب القبر، صفحہ:125۔
3 ... موسوعۃ ابن ابی دنیا، کتاب القبور، جلد:6، صفحہ:83، رقم:129۔
4 ... شرح الصدور، الباب الرابع والثلاثون، باب عذاب القبر، صفحہ:126۔

گناہ، اپنی قبر کو جہنّم کا گڑھا بنانے اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔[1] صحابی تمام جہان کے مسلمانوں سے افضل ہیں۔ یہ وہ مبارک ہستیاں ہیں، جن کے بارے میں ہمارے پیارے آقا ، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَصۡحَابِیۡ کَالنُّجُوۡمِ بِاَیِّہِمُ اقۡتَدَیۡتُمۡ اِہۡتَدَیۡتُم یعنی میرے صحابہ تاروں کی طرح ہیں تو تم ان میں سے جس کی پیروی کروگے، ہدایت پاؤ گے۔[2]

اعلیٰ حضرت اِمامِ اہلسنّت اِمام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں:

اہلسنّت کا ہے بَیڑا پار اَصحابِ حُضُور | نَجم ہیں اور ناؤ ہے عِترَت رسول اللہ کی

**وضاحت:** یعنی اہلسنَّت کا بیڑا پار ہے کیوں کہ صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم ان کیلئے ستاروں کی مانند اور اہلبیتِ اَطہار رَضِیَ اللہُ عنہم کشتی کی طرح ہیں اور سمندری سَفَر میں کشتی بھی ہو اور راستہ تلاش کرنے کے لئے ستارے بھی ہوں تو کشتی ڈوبتی نہیں بلکہ اپنی منزل پر پہنچ جاتی ہے۔

## گستاخِ صحابہ پر لعنت ہے

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس پر اللہ پاک، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو، جو میرے کسی بھی صحابی کو گالی دے۔[3] اور ایک حدیث پاک میں ہے: جب تم ان کو دیکھو جو میرے کسی بھی صحابی کو برا کہتا ہے تو تم کہو تمہارے شَر پر اللہ کی لعنت ہو۔[4]

---

1 ...غیبت کی تباہ کاریاں، صفحہ: 196۔
2 ...کشف الخفاء، جلد: 1، صفحہ: 118، حدیث: 381۔
3 ...کنز العمال، کتاب الفضائل، ذکر الصحابۃ و فضلھم، جزء: 11، جلد: 6، صفحہ: 242، حدیث: 32474۔
4 ...ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 870، حدیث: 3870۔

یعنی صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم تو خیر ہی خیر ہیں تم ان کو بُرا کہتے ہو تو وہ برائی خود تمہاری طرف ہی لوٹتی ہے اور اس کا وبال تم پر ہی پڑتا ہے۔[1]

| | |
|---|---|
| ہر صحابیِ نبی! جنّتی جنّتی | سب صحابیات بھی! جنّتی جنّتی |
| چار یارانِ نبی! جنّتی جنّتی | حضرتِ صدیق بھی! جنّتی جنّتی |
| اور عمرِ فاروق بھی! جنّتی جنّتی | عثمانِ غنی! جنّتی جنّتی |
| فاطمہ اور علی! جنّتی جنّتی | ہیں حسن و حسین بھی! جنّتی جنّتی |
| والدینِ نبی! جنّتی جنّتی | ہر زوجۂ نبی! جنّتی جنّتی |
| اور ابو سفیان بھی! جنّتی جنّتی | ہیں معاویہ بھی! جنّتی جنّتی |

**پیارے اسلامی بھائیو!** عذابِ قبر کے اور بھی بہت سارے اَسباب ہیں، اللہ پاک ہمیں ان سب بُرائیوں سے بچنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اللہ کرے کہ ہم مرتے دَم تک صحابۂ و اَہْلِ بیت اور تمام بزرگانِ دِین (اَوْلیائے کرام، علمائے کرام اور نیک لوگوں) کے بااَدب رہیں۔ کاش! قبر اور جہنّم کے عذابات سے رہائی کا پروانہ مل جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

## 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی مذاکرہ

**پیارے اسلامی بھائیو!** صحابۂ و اَہْلِ بیت اور نیک لوگوں کی محبّت دِل میں بڑھانے اور نیک نمازی بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، 12 دینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِل روشن ہو گا،

---

1 ...مراٰۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:344۔

عشقِ رسول نصیب ہو گا، محبتِ اِلٰہی نصیب ہو گی اور دین و دُنیا کی بے شُمار بھلائیاں ہاتھ آئیں گی۔ دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں ایک دینی کام ہے: مدنی مذاکرہ۔

امیر اہلسنت مولانا الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ ہر ہفتے کو رات عشا کی نماز کے بعد مدنی چینل پر براہِ راست (**Live**) سُوال جواب کا سلسلہ فرماتے ہیں، آپ بھی مدنی چینل پر پابندی کے ساتھ مدنی مذاکرہ دیکھنے، سننے کی کوشش فرمائیے۔

## ماڈرن نوجوان کی توبہ

منڈی بہاؤ الدین (صوبہ پنجاب، پاکستان) کے رہنے والے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں آنے سے پہلے میں گُناہوں کی ہلاکت خیز وادی میں بھٹک رہا تھا۔ ہر وقت دل و دماغ پر فیشن کا بھوت سوار رہتا اور نیکیوں سے دُور دُنیا کی رنگینیوں میں گم ہو کر زندگی برباد کر رہا تھا۔ ایک بار ایک مبلغ نے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے آخری عشرے کے اجتماعی اعتکاف کی بھرپور ترغیب دلائی، چنانچہ اللہ پاک کے فضل و کرم سے مجھے اعتکاف کی سعادت ملی، اجتماعی اعتکاف کا پُر کیف ماحول، پُر سوز بیانات، سحر و افطار کے روحانی مناظِر بہت اچھے لگے، کرم بالائے کرم یہ کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کے علمی و روحانی **مدنی مذاکروں** اور رقت انگیز دعاؤں نے دل سے گناہوں کا میل صاف کر دیا۔ میری گناہوں سے تاریک زندگی میں عشقِ مصطفٰے کی روشنی پھیل گئی۔ میں نے اپنے گناہوں سے سچی توبہ کی اور امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ سے بیعت کا شرف حاصل کیا، الحمدللہ داڑھی شریف سے چہرہ سجالیا، سر پر عمامہ کا تاج سجایا اور سنّتوں بھری زندگی بسر کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول اختیار کر لیا۔ [1]

---

1 ...بد چلن کیسے تائب ہوا؟، صفحہ: 12 تا 14 بتغیر۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی | صدقہ تجھے اے ربِّ غَفّار! مدینے کا[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

# صِرَاطُ الجِنان اپلی کیشن کا تعارف

**اے عاشقانِ رسول!** الحمد للہ! دعوتِ اسلامی ہمیں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلْمِ دین سیکھنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل اپلی کیشن جارِی کی گئی ہے، جس کا نام ہے: **Sirat ul Jinan Quran & Tafsir** (صِرَاطُ الجِنان قرآن اینڈ تفسیر )۔ اس اپلی کیشن میں ❁ مکمل قرآنِ کریم ❁ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا لکھا ہوا ترجمۂ کنز الایمان ❁ آسان ترجمہ، ترجمۂ کنز العرفان اور ❁ آسان انداز میں لکھی گئی تفسیر **صِرَاطُ الجِنان** شامل ہے۔ ❁ قرآن کریم، ترجمہ اور تفسیر آڈیو میں بھی سن سکتے ہیں ❁ روزانہ تلاوت کی جانے والی سورتوں کو الگ سے جمع کر دیا گیا ہے ❁ مدنی چینل پر چلنے والے تفسیرِ قرآن اور مختلف قرآنی پروگرام بھی اس اپلی کیشن کے ذریعے بآسانی دیکھ سکتے ہیں ❁ مزید یہ کہ قرآنی آیات کو، ترجمہ اور تفسیر کو وٹس ایپ (**Whats App**)، فیس بُک (**Facebook**) وغیرہ پر اپنے دوستوں کے ساتھ شیئر بھی کر سکتے ہیں۔ اس اپلی کیشن کو اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، عِلْمِ دین سیکھئے اور دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب کمائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:180۔

زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ [1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

## کم کھانا سُنَّت ہے

**فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:** جب بندہ اپنے کھانے میں کمی کرتا ہے تو اُس کا سینہ نُور سے بھر دیا جاتا ہے۔ [2]

**اے عاشقانِ رسول!** کم کھانا سُنَّت ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھوک سے کم کھایا کرتے تھے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب تک دُنیا میں تشریف فرما رہے، کبھی لگاتار 2 راتیں پیٹ بھر کر نہ کھایا ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھوک کے سبب پیٹ پر پتھر باندھا کرتے تھے۔

**کھانے کی مِقْدَار کے متعلق اَحکام:** ❁ بھوک رکھ کر کھانا سُنّت ہے ❁ جتنی بھوک ہے، اتنا کھالینا مُباح ہے (یعنی اس میں نہ گُناہ، نہ ثواب) ❁ پیٹ بھر کر اتنا کھانا کہ پیٹ خراب ہونے کا گمان ہو، حرام ہے ❁ پیٹ بھر کر اتنا کھانا کہ پیٹ خراب ہونے کا اندیشہ نہ ہو، مکروہ ہے ❁ غِذَا میں اتنی کمی کر دینا کہ فرائض کی ادائیگی میں خلل آئے، ناجائز ہے۔ [3]

---

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ... جامع صغیر، صفحہ:35، حدیث:469۔
3 ... بہارِ شریعت، حصہ:16، جلد:3، صفحہ:374 ملخصًا۔

مختلف سنّتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:16 اور امیرِ اہلسنت مولانا الیاس قادری دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے! سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

غم کے بادَل چھٹیں قافلے میں چلو | خوب خوشیاں ملیں قافلے میں چلو
رب کے در پر جُھکیں، اِلتجائیں کریں | بابِ رحمت کھلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

### ﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

### ﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

### ﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

(1)...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
(2)...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

## ﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ**

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

## ﴾5﴿ قُربِ مُصطفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ**

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنھم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

## ﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ**

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[4]

---

1 ... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ... اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ... قَوْلُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
4 ... الترغیب والترھیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

## ﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

**جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ**

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(1)

## ﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

**لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم**

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

**فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:** جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔(2)

## جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارکہ

## ﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

**فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:** بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ✿ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ✿ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ✿ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے !(نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے

---

1 ... مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَۃ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
2 ... تاریخ اِبنِ عَساکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

والے! (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

## ﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الروایة عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم اوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔